فون ۴۴۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

The Daily
ALFAZL
RABWAH

قیمت فی پرچہ ۱۵ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۴ شوال ۱۳۹۳ھ ۔ ۳۱ اخاء ۱۳۵۲ہش ۔ ۳۱ اکتوبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۴۶

اخبار احمدیہ

ربوہ ۳۰ اخاء۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ "طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے"۔ الحمد للہ
احباب حضور کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کیلئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعا کرتے رہیں۔

۲۷ اخاء (۲۹ رمضان المبارک) کو مسجد مبارک ربوہ میں قرآن عظیم کے خصوصی درس کا دور جو یکم رمضان کو شروع ہوا تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بخیر و خوبی اختتام پذیر ہوگیا۔ آخری تین روز محترم مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے درس دیا۔ درس کے اختتام پر قبل از نماز عصر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کے زیر ارشاد محترم مولانا صاحب موصوف نے اجتماعی دعا کرائی جس میں مقامی احباب کثرت کے ساتھ شامل ہوئے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں عید الفطر کی مبارک و مقدس تقریب سعید

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز عید پڑھائی اور نہایت بصیرت افروز خطبہ ارشاد فرمایا

حقیقی عید یہی ہے کہ مومن کو خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیوں کی توفیق ملے اور اسکے نتیجہ میں اُسے خدا کا پیار حاصل رہے

جماعت احمدیہ کی عید اسلام کی اُس صبح صادق کے ظہور کے ساتھ وابستہ ہے جس کی بشارت دی گئی ہے

ربوہ ۴ شوال۔ کل یکم شوال ۱۳۹۳ ہجری (مطابق ۳۰ اخاء/اکتوبر بروز اتوار) یہاں پر عید الفطر کی مقدس اسلامی تقریب سنت نبوی کے مطابق نہایت سادہ اور پروقار طریق سے منائی گئی۔ اس موقع پر مسجد اقصیٰ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تشریف لاکر نماز عید پڑھائی جس کے بعد حضور نے ایک نہایت روح پرور اور وجد آفریں خطبہ ارشاد فرمایا جس کا لفظ لفظ یوں محسوس ہوتا تھا کہ گویا اللہ تعالیٰ کے خاص تصرف اسکی نصرت کا حامل ہے اور ایمان و عرفان میں غیر معمولی اضافہ کا موجب بن رہا ہے۔

حضور نے نہایت احسن اور بلیغ رنگ میں مومنانہ زندگی میں خوشی اور مسرت کے فلسفہ پر روشنی ڈالتے ہوئے بتایا کہ انسان کیلئے حقیقی عید اور مسرت یہی ہے کہ اسے خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیوں کی توفیق ملے اور اسکے نتیجہ میں اُسے اللہ تعالیٰ کا پیار اور اسکی رضاء کی جنت حاصل ہو جائے۔ یہی وہ عید ہے جس کا تازہ جلوہ اس سورج کے طلوع کے ساتھ دنیا میں ظاہر ہوا جو فاران کی وادیوں سے طلوع پذیر ہوا اور جس نے دنیا بھر کو منور کر دیا۔ بعد میں جیسا کہ مقدر تھا جب ظلماتی بادلوں نے اسکی منور کرنوں کو چھپانا چاہا تو اللہ تعالیٰ نے مسیح موعود علیہ السلام کے ذریعہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے غلاموں کی وساطت سے ہی ان ماند عیدوں کو ہمیشہ کے لئے دور کرنے کے سامان مہیا فرمائے۔ حضور نے فرمایا کہ جماعت احمدیہ کی عید اسلام کی اس صبح صادق کے ظہور کے ساتھ وابستہ ہے جسکی بشارت دی گئی تھی۔ اس کا عروج اسوقت ہوگا جب نور محمدی کی شعاعیں نصف النہار تک پہنچ کر پوری دنیا کو اپنی لپیٹ میں لے لینگی۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم اپنی قربانیوں اور عاشقانہ جان نثاریوں کے ذریعہ ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی محبت اور اسکے پیار کو حاصل کرتے رہیں اور غلبۂ اسلام کی حقیقی عید کو قریب سے قریب تر لانے کیلئے سرگرم عمل رہیں۔

اپنے پیارے امام کی اقتدا میں نماز عید ادا کرنے کے لئے مقامی ہزارہا مردوں عورتوں اور بچوں کے علاوہ بہت سے بیرونی مقامات سے بھی احباب جماعت تشریف لائے ہوئے تھے۔ چنانچہ مسجد اقصیٰ کے وسیع و عریض مسقف حصہ کے علاوہ اس کا صحن بھی جہاں شامیانے لگا دیئے گئے تھے نمازیوں سے قریباً پُر ہو گیا تھا۔ مستورات کیلئے اُوپر کی گیلری کے علاوہ نیچے بھی قناتیں لگا کر زیادہ گنجائش مہیا کر دی گئی تھی مگر اسکے باوجود انکے لئے جگہ کی تنگی محسوس ہوتی تھی۔

پونے نو بجے صبح حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز بذریعہ کار تشریف لائے۔ حضور نے نماز عید پڑھائی جسکے بعد حضور نے نہایت ایمان افروز خطبہ ارشاد فرمایا۔

خطبہ کے آغاز میں حضور نے تمام احمدی بھائیوں اور بہنوں کو عید کی مبارک باد دی۔ جس کے بعد حضور نے فرمایا کہ اسلامی تعلیم کے حسن کے ساتھ ساتھ اسلامی تہواروں میں بھی ہمیں ایک خاص خوبصورتی، حسن اور دلربائی نظر آتی ہے۔ اسلامی عیدیں بعض مخصوص قربانیوں اور عبادات کے بعد ہمیں اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا کی گئی ہیں۔ مومنانہ زندگی میں خوشی کا فلسفہ یہ ہے کہ انسان کو اللہ تعالیٰ کا پیار حاصل ہو جائے۔ ہماری عیدیں بھی اسی پیار اور محبت کی مظہر ہیں یہ عیدیں خدا تعالیٰ کی راہ میں عاشقانہ قربانیوں کے بعد حاصل ہوتی ہیں۔

حضور نے فرمایا نوع انسان کی اصل اور حقیقی عید تو اُس سورج کے طلوع کے ساتھ ظاہر ہوئی تھی جو آج سے چودہ سو برس قبل فاران کی وادیوں سے ظاہر ہوا اور جس نے دیکھتے ہی دیکھتے دنیا بھر کو منور کر دیا تھا۔ کچھ عرصہ بعد جیسا کہ مقدر تھا اندھیرے بادلوں نے اس سورج کی شعاعوں کو چھپانے کی کوشش شروع کر دی۔ مگر اللہ تعالیٰ نے پہلے سے ہی یہ بشارت دے رکھی تھی کہ مہدی معہود علیہ السلام کی وساطت سے خود رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے ہی غلاموں کے ذریعہ ان ظلمات کو ہمیشہ کے لئے دور کر دیا جائیگا۔ جماعت احمدیہ کی عید غلبۂ اسلام کی اسی صبح صادق کے ظہور کے ساتھ وابستہ ہے جسکی بشارت دی گئی تھی۔ یہ صبح صادق ہماری عید کی ابتدا ہے۔ اس کا عروج اسی وقت ہوگا جب محمدی نور کا سورج نصف النہار تک پہنچ کر پوری دنیا کو پھر ہمیشہ کے لئے اپنی لپیٹ میں لے لیگا۔ (انشاء اللہ تعالیٰ)

خطبہ کے دوران حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا ایک نہایت ایمان افروز اقتباس پڑھکر سنایا جس میں حضور نے اسلام کی صبح صادق کے ظہور کی نوید دیتے ہوئے خوشی اور مسرت کا اظہار کرنے اور قربانیاں دینے کا ارشاد فرمایا ہے۔ اسکی روشنی میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے عید کے ساتھ قربانیوں کا جو گہرا تعلق ہے اسے واضح کرتے ہوئے بتایا کہ خدا تعالیٰ کی راہ میں جو قربانیاں کی جاتی ہیں ان کے نتیجے میں مومنوں پر کبھی تھکن کے آثار ظاہر نہیں ہوتے کیونکہ ان قربانیوں کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کی محبت اور پیار کا احساس اور بھی بڑھ جاتا ہے اور مومن اپنے آپ کو اللہ تعالیٰ کی گود میں محسوس کرتے ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ دنیا جس طرح چاہے انکا امتحان لے انہیں تکلیفیں دے مگر انکے چہروں کی بشاشت اور مسکراہٹوں کو کوئی چھین نہیں سکتا کیونکہ انکی بشاشت اور مسکراہٹوں کا منبع خود خدائے قادر و مطلق ہوتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ قرآنی ارشاد کے مطابق انہیں اخروی جنت کے علاوہ اس دنیا میں بھی بشاشت اور اطمینان قلب کی جنت عطا کی جاتی ہے جو دنیا کے لئے روشنی کا مینار بن جاتی ہے جسے کوئی نقصان نہیں پہنچ سکتا۔

آخر میں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے بارہ میں جماعت احمدیہ کی اہم اور نازک ذمہ داریوں کا ذکر کیا اور احباب سے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ ہمیں اللہ تعالیٰ نے اسی غرض کیلئے قائم کیا ہے کہ غلبہ اسلام کا تارہ نمایاں طور پر ظاہر ہو کر رہے گا۔ اسلئے ہمارا خوب سے خوب تر قربانیاں کرنے کیلئے ہمیشہ تیار رہنا چاہئیے۔

(باقی صفحہ ۲ پر)

پبلشر: مسعود احمد۔ پرنٹر: سید عبدالحی۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ۔ مقام اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۱۳ ماہ اخاء ۱۳۵۲ ہش

عید سے حاصل ہونیوالا ایک بنیادی اہمیت کا حامل سبق

رمضان کے روزے رکھنے اور اس کی مخصوص عبادات بجالانے کے بعد دنیا بھر میں پوری ملّت اسلامیہ نے ابھی حال ہی میں عید الفطر کی مبارک تقریب منائی ہے۔ اس میں شک نہیں رمضان کے انتہائی مقدس و بابرکت مہینے اور اس کے معاً بعد آنیوالی عید کے ساتھ عظیم رُوحانی برکات وابستہ ہیں اور ان سے استفادہ فلاحِ دارین کے حصول کے لئے ازبس ضروری ہے۔ ان برکات اور ان کی انقلاب انگیز تاثیرات کو قرآن مجید اور احادیث نبوی میں کھول کھول کر بیان کیا گیا ہے۔ ان میں سے بعض برکات پر ہم رمضان کے بابرکت ایام میں گاہے گاہے روشنی ڈالتے رہے ہیں۔ ان رُوحانی برکات کے علاوہ رمضان اور عید میں مسلمانوں کی دنیوی فلاح و بہبود اور ترقی و عروج کے بعض انتہائی اہم اسباق بھی پوشیدہ ہیں۔ فی الوقت ہم ان میں پوشیدہ بنیادی اہمیت کے حامل ایک سبق کی طرف توجہ دلانا چاہتے ہیں۔

اُس سبق کا تعلق اُمّتِ مسلمہ کی ہیئتِ اجتماعی کی اساس اور اس کے دو بنیادی پہلوؤں سے ہے یعنی اتحاد و ائتلاف کی اُس کیفیت سے جس کے لئے قرآن مجید میں بُنیانٌ مرصوص کی اصطلاح استعمال کی گئی ہے۔ اس لحاظ سے رمضان اور عید میں مسلمانوں کے لئے یہ سبق پوشیدہ ہے کہ ان کی بقاء اور عروج و ارتقاء کا راز ناقابلِ تسخیر اتحاد میں مضمر ہے۔

جہاں تک رمضان کا تعلق ہے اسے اللہ تعالیٰ نے پوری اُمّتِ مسلمہ کے لئے اتحاد فی العمل کا مظہر بنایا ہے اور عید انکے مابین جذبۂ اخوت پر مبنی اتحاد کے ایک وجد آفریں عملی مظاہرہ کی حیثیت رکھتی ہے۔

رمضان کا مہینہ شروع ہوتے ہی پوری امت مسلمہ کا عمل ایک نہایت ہی خوبصورت اور حسین سانچہ میں ڈھل جاتا ہے۔ دنیا کے ہر ملک، ہر خطّہ اور ہر علاقہ میں رہنے والے مسلمان، امیر و غریب، مالدار و نادار اور متوسط الحال سب کے سب اپنی روز مرہ زندگی کے معمول کو خدائی حکم کے ماتحت بدل ڈالتے ہیں۔ وہ سراسر یک رنگی و یک جہتی کے آئینہ دار ایک خاص نظم الاوقات کو اپنا کر عمل و کردار کے اعتبار سے ایک ہی رنگ میں رنگین ہو جاتے اور ایک ہی نقش میں ڈھل جاتے ہیں۔ اطراف و جوانبِ عالم میں بسنے والے بظاہر مختلف قومیتوں اور مختلف رنگ و نسل اور مختلف عادات و اطوار کے مسلمان کیا گورے اور کیا کالے، کیا زرد اور کیا گندم گوں سب کے سب دن کے اوقات میں صبح صادق کے طلوع ہونے سے آفتاب عالم تاب کے غروب ہونے تک مکروہاتِ دُنیا سے ہی نہیں بلکہ کھانے پینے تک سے بکلی مجتنب رہ کر اپنے اوقات کو زیادہ سے زیادہ دُعاؤں اور ذکر الٰہی میں بسر کر رہے ہوتے ہیں، سارے کے سارے ہی ایک ہی وقت میں سحری کھاتے، اور ایک ہی وقت میں روزے افطار کرتے ہیں۔ سارے کے سارے ہی نماز فجر سے قبل اور بعد قرآن مجید کی بکثرت تلاوت کرتے ہیں۔ پھر رات کی خاموش گھڑیوں میں نیند سے بیدار ہو کر نماز تہجد میں اللہ تعالیٰ کے حضور روتے اور گڑگڑاتے ہیں اور اس طرح خدا تعالیٰ کے فضل اور اسکی رحمت اور تائید و نصرت کو جذب کرنے میں کوشاں ہوتے ہیں۔ الغرض سارے ہی دن اور رات کے ہر ہر حصہ میں ایک ہی قسم کے اعمال بجالا رہے ہوتے ہیں اور اس طرح دنیا پر آشکار کر رہے ہوتے ہیں کہ انکی یہ کیفیت ان میں پائی جانے والی یک رنگی و یک جہتی ہی کی آئینہ دار نہیں ہے بلکہ اسے فروغ دینے اور مستحکم سے مستحکم تر کرنے کا بھی موجب ہے۔

اسی طرح عید کے اجتماعات جو بیک وقت پوری اسلامی دنیا میں منعقد ہوتے ہیں اور جن میں بیک وقت شہروں اور دیہات کے لوگ جمع ہو کر پوری یک رنگی و یک جہتی کے ساتھ رمضان کی عبادات بجالانے کی توفیق ملنے پر اللہ تعالیٰ کے حضور سجدہ ریز ہوتے اور اس کا شکر بجالاتے ہیں پوری ملّتِ اسلامیہ کے قلبی اتحاد کے آئینہ دار ہوتے ہیں۔ نماز سے فارغ ہونے کے بعد بلا تفریق و امتیاز سارے کے سارے مسلمان ایک دوسرے کے گلے ملتے اور اپنے درمیان خدا تعالیٰ کے قائم کردہ اتحاد و اتفاق پر ایک دوسرے کو مبارکباد دیتے ہیں۔ عید کے یہ اجتماعات زبانِ حال سے دنیا پر آشکار کر رہے ہوتے ہیں کہ یہ اُن بندگانِ خدا کی ہیئتِ اجتماعی کے آئینہ دار ہیں جن کے دلوں میں خدا نے ایک دوسرے کی محبت پیدا کر کے انہیں نعمتِ اخوت سے مالا مال کر دکھایا ہے۔ سو گویا عید رمضان میں فرداً فرداً حاصل ہونے والی عملی یک رنگی و یک جہتی کا ایک اجتماعی مظاہرہ ہوتی ہے۔ اور اس امر کا ایک عملی ثبوت مہیا کرتی ہے کہ پوری امت مسلمہ محبت و اخوت کے رشتہ میں منسلک ہونے کے باعث اتحاد و ائتلاف کی دولت سے مالا مال ہے۔ اس لحاظ سے رمضان اور عید میں مسلمانوں کے لئے یہ انتہائی اہم سبق مضمر ہوتا ہے کہ ان کی تمامتر فلاح و بہبود، ترقی و عروج اور کامیابی و سرخروئی، اتحاد و اتفاق کی اس کیفیت کو فروغ دینے اور اسے مستحکم سے مستحکم تر کرنے کے ساتھ وابستہ ہے۔

یہ ایک انتہائی تلخ حقیقت ہے کہ مسلمانوں نے رفتہ رفتہ رمضان اور عید میں پنہاں اس اہم سبق کو فراموش کر دیا۔ رمضان کی عبادات اور عید کے اجتماعات رسم کی صورت اختیار کرتے چلے گئے اور ان کی اصل حقیقت مفقود ہو کر رہ گئی۔ ہوا یہ کہ جن کافر اور مشرک اقوام کے متعلق خدا نے کہا تھا قُلُوبُهُمْ شَتّٰى کہ اُن کے دل باہم پھٹے ہوئے ہیں (اسلام اور مسلمانوں کو مٹانے کی غرض سے) اپنی صفوں میں اتحاد پیدا کرتی چلی گئیں اور مسلمان جنہیں اللہ تعالیٰ نے فَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِكُمْ فَاَصْبَحْتُمْ بِنِعْمَتِهٖٓ اِخْوَانًا کا مصداق بنایا تھا باہم تشتت و افتراق کا شکار ہو کر قُلُوبُهُمْ شَتّٰى کے مصداق بن گئے۔ نتیجہ یہ ہوا کہ جس خطرہ سے خدا تعالیٰ نے خبردار فرمایا تھا (الانفال آیت ۴۷) وہ ظاہر ہو کر رہا یعنی باہم اختلاف کرنے کی وجہ سے وہ دل چھوڑ بیٹھے اور ان کی طاقت زائل ہو گئی اور انہیں غیر قوموں کا محکوم ہونا پڑا۔

مسلمانوں کی ناچاقی و نااتفاقی کا ہی یہ نتیجہ ہے کہ اس زمانہ میں عربوں کو یہودیوں کے ساتھ مقابلہ میں بار بار شکست سے دوچار ہونا پڑا ہے اور وہ یہودی مملکت جو خود عرب علاقہ غصب کر کے عربوں کے درمیان قائم کی گئی تھی نہ صرف عرب ممالک کے لئے بلکہ خود مکّہ اور مدینہ کے لئے جو رُوئے زمین کے تمام مسلمانوں کی محبت و عقیدت کا مشترک محور ہیں ایک عظیم خطرہ بنی ہوئی ہے۔ حالیہ عرب اسرائیل جنگ میں عربوں کے درمیان اتحاد کی فضاء قائم تو ہوئی ہے اور وہ اس اتحاد کے بل پر اس مرتبہ اسرائیل کی جنگی قوت پر کاری ضرب لگانے میں ایک حد تک کامیاب بھی رہے ہیں لیکن چونکہ یہودیوں کو بڑی طاقتوں کی پُرزور و پُرجوش تائید و حمایت اور زبردست عملی معاونت حاصل ہے اسلئے عرب حصول مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکے ہیں بلکہ بعض بڑی طاقتوں کی سازش کے نتیجہ میں اُن کی جزوی فتح کو شکست میں بدل دیا گیا ہے اس لئے ضرورت اس امر کی ہے کہ رُوئے زمین کے تمام مسلمان رمضان اور عید الفطر میں مضمر سبق سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے باہم ایک ہو جائیں اور مشرق بعید سے بحیرہ روم تک ایک سیسہ پلائی ہوئی دیوار کی صورت اختیار کر لیں۔ آج دنیائے عرب اور علی الخصوص ہمارے مقدس مقامات مکّہ و مدینہ کو یہودیوں اور ان کے طاقتور حمایتیوں کی طرف سے جو خطرہ لاحق ہے اسکے دُور ہونے کی یہی ایک صورت ہے اور اسی کی طرف امام جماعتِ احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے آج سے رُبع صدی سے قبل جب اسرائیل کی نام نہاد مملکت معرض وجود میں آئی تھی اپنے ایک معرکہ آراء مضمون "الکفر ملّة واحدة" میں نہایت پُرزور و پُردرد الفاظ میں توجہ دلائی تھی۔ اس معرکۃ الآراء مضمون کی بنیادی اہمیت کے پیش نظر ہم اسے ایک دفعہ پھر کل کے شمارہ میں ہدیۂ قارئین کر رہے ہیں۔

درخواستِ دُعا

برادرم ڈاکٹر احسان علی صاحب لاہور کی طبیعت اب پھر سخت خراب ہو گئی ہے۔ رات بھر سوئے نہیں۔ دل کی گھبراہٹ اور بے چینی بہت زیادہ ہے۔ فالج کا حملہ دائیں طرف ہوا تھا۔ لیکن بائیں طرف بھی اب معمولی اثر معلوم ہوتا ہے۔

احباب جماعت اور بزرگانِ سلسلہ سے دردمندانہ دُعا کی درخواست ہے۔

(سردار رحمت اللہ دار الرحمت ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خلیفۂ وقت اور افراد جماعت میں ارتباط و محبت کی ایک جھلک

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کے سفر لندن پر نظر

محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل کنڈیلی لندن

رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے خیار ائمتکم الذین تحبونھم و ھم یحبونکم تدعون لھم و ھم یدعون لکم کہ تمہارے بہترین خلفاء اور ائمہ وہ ہیں جن سے تمہیں محبت و الفت ہو اور وہ تم سے پیار کریں۔ تم ان کے لئے دعائیں کرتے رہو اور وہ تمہارے لئے دعائیں کرتے ہوں۔ جماعت احمدیہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے خلافت راشدہ کے نہج پر خلافت حقہ قائم ہے اسلئے ہمیشہ اور ہر مقام پر اسکے نظارے نظر آتے ہیں مگر جب خلیفۂ وقت مرکز سے باہر جاتے ہیں یا کچھ عرصہ باہر گزار کر آتے ہیں تو مرکز کے ساکنین کا عجیب حال ہوتا ہے لبوں پر دعائیں تو ہر آن جاری رہتی ہیں مگر ایسے مواقع پر ان میں رقت اور عجز و الحاح بہت بڑھ جاتا ہے خود خلیفۂ وقت کی طبیعت پر بھی ایک غیر معمولی اثر نظر آتا ہے جیسے تو مرکز کے باشندوں کا حال ہوتا ہے۔ جن جماعتوں میں جانے یا قیام کرنے کا موقعہ امام وقت ایدہ اللہ کو ملتا ہے ان کی کیفیت بھی قابل دید ہوتی ہے وہ محدود وقت کی وجہ سے مضطرب پروانوں کی طرح نظر آتے ہیں اور خود امام ایدہ اللہ بنصرہ بھی اپنے ان بیٹوں اور بیٹیوں کی تمازت سے غیر معمولی طور پر متاثر ہوتے ہیں آپ ان کے جذبات کا احترام کرتے اور اپنے قلبی تاثرات کی روشنی میں ان کے جذبات کا اندازہ لگاتے ہیں اور اس کے مطابق پیار سے جذبات کا اظہار فرماتے ہیں۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ کو اللہ تعالیٰ نے دیگر صفات حسنہ کے علاوہ نہایت حساس اور بہت پیار کرنے والا دل دیا ہے جس سے محبت کی کرنیں پھوٹ پھوٹ کر نکلتی ہیں اور بچوں، جوانوں اور بوڑھوں کو منور کرتی ہیں۔ اس سال قریباً ڈھائی ماہ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے ربوہ سے باہر انگلستان اور یورپ کے دیگر ممالک میں گذارے۔ ربوہ والے احباب کی کیفیت بھی مشاہدہ کی تھی اور پھر اوائل ستمبر میں خاکسار کو طبی معائنہ اور علاج کے سلسلہ میں نیز کچھ دیگر اغراض کے لئے حضور کی اجازت سے انگلستان آنے کا موقعہ بھی میسر آیا۔ جب میں لندن پہنچا تو حضور یورپ کے ممالک کے دورہ پر تھے ۷ ستمبر کو لندن میں ملاقات ہوئی۔ ۲۴ ستمبر کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ پاکستان روانہ ہوئے۔ اس عرصہ میں حضور کی بے حد دینی و انتظامی مصروفیات کے باوجود روزانہ ہی کئی بار زیارت کا موقعہ ملتا رہا۔ ایک دن مجلس میں لندن کے احباب نے اس خواہش کا اظہار کیا کہ حضور زیادہ دیر ٹھہریں اور بار بار تشریف لائیں حضور کے منہ سے بے ساختہ نکل گیا کہ ربوہ والوں کا بھی حق ہے میں نے عرض کیا کہ وہ تو ہمیشہ ہی جبین نیاز اور چشم براہ رہتے ہیں۔ اس عرصہ میں میں نے حضور کے پیار اور لطف و کرم کو دیکھا۔ خود حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی خدمت کے نئے نئے راستے دیکھنا تعلیم و اسلام کے لئے حضور ایدہ اللہ بنصرہ جو سکیمیں زیر غور لاتے اور عالمگیر اشاعت قرآن کی تجویز کے سلسلہ میں حضور کا جو اشارہ ہوتا۔ سب خود وہ کمال تعمیل کے لئے لبیک کہتے خدام الاحمدیہ کے نوجوان رات دن خدمت پر مامور رہے ہیں سفر و حضر میں انہوں نے مثالی نہایت محنت و جفاکشی سے قابل رشک خدمات انجام دی ہیں مہمانوں کا کھانا تیار کرنا۔ کمروں کی پوری صفائی کرنا۔ برتن صاف کرنا پہرہ دینا۔ حضور کے ہمراہ جانا غرض جملہ خدمات نہایت خوشی اور پوری بشاشت سے ادا کی جاتی تھیں کتنے دوست تھے جنہوں نے اپنے فرض اور کاموں سے رخصتیں لے رکھی تھیں۔ جن احباب کے پاس کاریں تھیں انہوں نے کاریں وقف کر رکھی تھیں

حضور ایدہ اللہ بنصرہ کی صحت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہت اچھی رہی میرا خیال ہے کہ انگلستان کی آب و ہوا کی تبدیلی کے نظارہ کا بھی اثر تھا۔

حضور کے پاس ان دنوں ڈاک آتی بھی کثرت سے تھی اور پھر سفر دورہ کے باعث ملاقاتوں کے باعث جمع بھی ہو جاتی تھی۔ حضور جب ڈاک کے لئے دفتر میں تشریف فرما ہوتے تو اسی وقت اٹھتے جب ڈاک ختم ہو جاتی یا حضور نڈھال ہو جاتے یا نماز کے اوقات ہو جاتے مگر جب باہر تشریف لاتے تو احباب کو دیکھ کر ہشاش بشاش ہو جاتے اور احباب کے چہرے بھی کھل جاتے۔ نماز پڑھا کر آتے اور جاتے وقت متعدد احباب سے محبت بھری باتیں غیر مسلم اور غیر از جماعت احباب بھی ملاقاتیں کرتے اور حضور کی محبت سے بہرہ اندوز ہوتے سیر و سیاحت کے اوقات میں حضور اپنے عشاق سے ایسے گھل مل جاتے کہ دل چاہتے کہ یہ لمحات ختم نہ ہوں ایسے وقتوں میں قدرت کے حسین نظاروں اور اللہ تعالیٰ کی مخلوق کی رعنائی اور خوبصورتی کو دیکھ کر ہر گھڑی حضور کی زبان مبارک پر ذکر الٰہی رہتا تھا جس کا ساتھیوں پر بھی خاص اثر ہوتا تھا۔ آخر دن ختم ہوتے جا رہے تھے اور ہر دل اس بات کو شدت سے محسوس کر رہا تھا ایک دن بتایا گیا کہ خدام الاحمدیہ لندن اپنے پیارے آقا کو الوداعی پارٹی دے رہی ہے یہ ایسا موقعہ تھا کہ کسی کو الوداع کہنے کی جرأت نہ ہوتی۔ خود حضرت امام ایدہ اللہ بنصرہ نے ہی فرمایا کہ اس عرصہ میں میں نے بہت پیار حاصل کیا اور بہت پیار دیا انشاء اللہ میں جا رہا ہوں مگر ضروری ہے کہ تمہارے لئے دعا کرتا رہوں گا اور تم میرے لئے دعا کرتے رہنا تاہم سب مل کر اسلام کا جھنڈا ساری دنیا میں بلند کر سکیں اور پیارے آقا محمد صلی اللہ علیہ وسلم اور قرآن کی تعلیم کو اکناف عالم میں پھیلا سکیں اس کے بعد ایک پُر سوز دعا ہوئی اور حضور اپنے عشاق سے ہاتھ ملا کر تشریف لے گئے۔ دوسرے دن جلسہ مذکور میں عزیزم عطاء المجیب صاحب راشد نائب امام مسجد لندن کو الوداعی عشائیہ دیا حضور کی طبیعت قدرے ناساز تھی۔ مگر محترم امام بشیر احمد صاحب رفیق کا اخلاص آڑے آیا اُن کی درخواست پر حضور رونق افروز ہوئے اور تقریب کی شان بہت بڑھ گئی یہ بھی اسی محبت کا ایک کرشمہ ہے جو حضور کو اپنے خدام سے ہے۔ میں نے دیکھا ہے کہ عزیزم محترم بشیر احمد صاحب رفیق امام مسجد لندن کی خدمت اس سلسلہ میں بھی بہت نمایاں تھی یوں کہہ سکتے ہیں کہ سارے افراد ہی اپنے اپنے رنگ میں سرگرم عمل تھے مگر امام صاحب اس سلسلہ میں بھی امام ہیں ان کے نمونہ کا بھی دوسروں پر اثر ہے مورخہ ۲۴ ستمبر کو حضور نے مصافحہ و معانقہ سے دعاؤں کے ساتھ عزیز عطاء المجیب کو پاکستان روانہ فرمایا میری آنکھوں کے سامنے وہ صبح پھر گئی جب تین سال پیشتر حضور نے عزیز کو ربوہ سے روانہ فرمایا تھا الحمد للہ شان عجیب ہے اور بڑی قدر ہی ہے زمانہ

۲۴ ستمبر حضور کی لندن سے روانگی کا دن تھا۔ احباب جماعت مشن ہاؤس میں جمع تھے۔ احمدی خواتین حضرت بیگم صاحبہ مدظلہا سے ملنے کے لئے قطاروں میں مشن کی اوپر کی منزل میں جا رہی تھیں عجیب منظر تھا اور ایک روحانی محبت کی جھلک ہر جگہ نمایاں تھی۔ حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے احباب کے ساتھ لمبی دعا فرمائی اور قافلہ موٹروں کی شکل میں ایئرپورٹ کی طرف روانہ ہوا۔ چند منٹ کے انتظار کے بعد جو انتظام کے سبب گزرے حضور ایدہ اللہ بنصرہ نے ہوائی جہاز تک جاتے ہوئے بیسیوں احباب کو جن میں محترم جناب امام صاحب کے علاوہ حضرت چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب بھی تھے۔ مصافحہ کا شرف بخشا اور پھر الوداعی دعا فرمائی۔ چند منٹ کے بعد جہاز پرواز کر رہا تھا اور ہم واپس مشن ہاؤس آ رہے تھے لندن کے مخلصین دیگر دعاؤں کے علاوہ یہی کہہ رہے تھے کہ ع

سلامت رہو یار بار ذاتی

یہ خلافت و جماعت میں ارتباط و محبت کی ایک جھلک ہے۔

درخواست دعا

خاکسار کا بچہ ڈیڑھ سال سے ایگزیما کی مرض میں مبتلا ہے۔ کافی علاج معالجہ کروایا ہے مگر تکلیف بدستور ہے۔ احباب کرام دعا فرماویں کہ اللہ تعالیٰ اسے مرض سے چھٹکارا دے۔

(خاکسار عبد الرفیق کارکن نظارت اصلاح و ارشاد)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

غانا میں ایک اور شاندار ہسپتال

محترم سیکرٹری صاحب نصرت جہاں کمیٹی ــــ ربوہ

نصرت جہاں آگے بڑھو پروگرام کے تحت غانا میں چوتھے ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب ۱۹۷۱ء میں پہنچے تھے اور سویڈرو کے مقام پر احمدیہ ہسپتال کرایہ کی عمارت میں شروع کیا گیا تھا اللہ تعالیٰ نے ان کے کام میں غیر معمولی برکت ڈالی اور عیسائیوں کی سخت مخالفت کے باوجود انہوں نے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی ہدایات پر عمل کرتے ہوئے زبردست کامیابی حاصل کی اور اب خدا تعالیٰ کے فضل سے ہسپتال کی اپنی عمارت میں منتقل ہو گئے۔ اس وقت تک اس عمارت پر تقریباً دو لاکھ روپے خرچ ہو چکے ہیں۔ مکرم ڈاکٹر آفتاب احمد صاحب اپنے خط میں اس کی تفصیل یوں لکھتے ہیں:-

"سیدی! گو ہم نئے ہسپتال کی عمارت میں تبدیل ہو گئے ہیں اور باقاعدہ کام شروع کر دیا ہے۔ لیکن تا حال ہسپتال ہذا کی عمارت تکمیل کے مراحل طے کر رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم و احسان سے امید ہے کہ اگلے دو تین ۳ ہفتوں میں کام ختم ہو جائے گا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

ہسپتال ہذا کی عمارت کا ویسے تو دیکھنے سے ہی اندازہ ہو سکتا ہے۔ لیکن حضور کو روشناس کرانے کے لئے بعض تفاصیل درج کرتا ہوں۔ ہسپتال ہذا کے آؤٹ ڈور بلاک میں کمرہ انتظار (WAITING HALL) کے علاوہ آٹھ کمرے ہیں۔ کمروں کے درمیان میں برآمدہ ہے۔ ان کمروں کے علاوہ غسلخانے بیت الخلاء کی سہولت مہیا ہے۔ ہر ایک کمرے میں الگ الگ شعبے یعنی رجسٹریشن طبی مشورہ انجکشن روم۔ ڈسپنسری۔ مرہم پٹی کا کمرہ اور میڈیکل سٹور ہے۔ بقیہ دو کمروں میں۔ ایک میں لیبارٹری ہوگی اور دوسرے میں آئندہ ایکسرے (X-RAY) حسب توفیق لگایا جائے گا۔ ہسپتال کے INDOOR میں پانچ وارڈ ہیں جن میں سے تین بڑے وارڈ ہیں اور دو چھوٹے وارڈ ہیں۔ کل پچیس بستروں پر مشتمل ہے۔ دو بستروں کے درمیان بہت کشادہ جگہ میسر کی گئی ہے۔ (ان میں سے دو وارڈ نئے تعمیر کئے گئے ہیں) ہسپتال ہذا کے وارڈز کے درمیان برآمدے بنائے گئے ہیں۔ اپریشن تھیٹر تین کمروں پر مشتمل ہے اپریشن کا کمرہ ۱۳ x ۱۹ فٹ ہے فرش اور دیواروں پر ٹائلز لگے ہوئے ہیں اور دو ہاتھ دھونے (WASH BASIN) کیلئے ہیں۔ ایک کمرہ (STERLIZATION ROOM) ہے۔ ہسپتال ہذا میں کل سات (WASH BASINS) لگے ہوئے ہیں پانچ غسلخانے اور پانچ بیوت الخلاء ہیں ان کی دیواروں پر بھی ٹائلز لگی ہوئی ہیں۔ فلش سسٹم مہیا کیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ (LININ STORE) کپڑوں کا سٹور ہیں۔ ڈیوٹی روم ہے۔ ہسپتال ھذا کی عمارت شرقاً غرباً واقع ہے۔ ہر دو جانب برآمدے ہیں۔ تمام کھڑکیوں میں LOURES لگے ہوئے ہیں اور بلبوں کے علاوہ ۲۸ ٹیوب لائٹس لگی ہوئی ہیں۔ مریضوں کے لئے کچن اور مزید دو سٹورز زیر تعمیر ہیں جو کہ انشاء اللہ تعالیٰ دو تین ہفتہ تک مکمل ہو جائیں گے۔ سامنے وسیع لان ہے اور آنے جانے کے لئے علیحدہ علیحدہ سڑکیں ہیں اوپر کی منزل میں وسیع و عریض رہائش ہے۔ چھت کنکریٹ کا ہے۔

اس عمارت کو دیکھ کر فارسی کا یہ مصرع منہ سے بے ساختہ نکلتا ہے۔

'این سعادت بزور بازو نیست
تا نہ بخشند خدائے بخشندہ"

یہ خبر جہاں ہمارے لئے باعث ازدیادِ ایمان ہوگی وہاں ہمیں اس ذمہ داری کی طرف بھی متوجہ کرے گی جو امام وقت نے اس سکیم کے شروع کرتے وقت ہم پر ڈالی تھی۔

"میں سمجھتا ہوں کہ جماعت کو دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اللہ تعالیٰ سے یہ توفیق مانگنی چاہیے کہ ہم کم از کم تیس ہیلتھ سنٹرز (طبی امداد کے مراکز) اس سال کے اندر کھول دیں یہ کام بڑا ہی ضروری ہے۔"

(الفضل ۲۲ وفا ۱۳۴۹ ہش)

اللہ تعالیٰ ہم سب کو اس کی توفیق دے (آمین)

بابو فضل الدین صاحب سیالکوٹی مرحوم کی یاد میں

مکرم بابو قاسم الدین صاحب سابق امیر جماعتہائے ضلع سیالکوٹ

محترم بابو فضل الدین صاحب ریٹائرڈ سپرنٹنڈنٹ ہائی کورٹ لاہور ۲۱ ستمبر بروز بدھ صبح ساڑھے آٹھ بجے اپنے بیٹے میاں عبداللطیف صاحب ایڈووکیٹ نیو سمن آباد لاہور کے مکان پر ۸۲ سال کی عمر میں وفات پا کر اپنے محبوب حقیقی سے جا ملے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

اسی دن آپ کا تابوت ربوہ پہنچایا گیا جہاں محترم امیر صاحب مقامی کے ارشاد پر مولانا عبدالمالک خان صاحب ناظر اصلاح و ارشاد نے نماز جنازہ پڑھائی بہشتی مقبرہ میں تدفین مکمل ہونے پر بھی آپ نے ہی دعا کرائی۔

مرحوم حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے صحابی حضرت میاں فیروز الدین صاحب کے صاحبزادے تھے آپ کے دادا اور پڑدادا کو بھی صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام میں شامل ہونے کا شرف حاصل تھا۔ آپ نے اپنا زمانہ ملازمت نہایت دیانتداری اور باوقار طریقہ سے گذارا۔ ہائی کورٹ کے کئی چیف جسٹس صاحبان کے ریڈر رہے۔ ہائیکورٹ کے سب جج صاحبان ان کو انکی قابلیت اور دیانتداری کی وجہ سے نہایت عزت کی نگاہ سے دیکھتے تھے۔ مخلصانہ خدمت کی وجہ سے آپ نے بڑا ہی اعتماد حاصل کر لیا ہوا تھا۔

ہر قسم کے جماعتی چندے بڑی باقاعدگی سے ادا فرماتے اور اس بات کے سختی سے قائل تھے کہ چندہ ادا کرنا چندہ دہندہ کا اپنا فرض ہے ستمبر ۱۹۷۱ء کے پہلے ہفتہ میں ہی اپنی وفات سے پہلے اپنے سب چندے ادا فرما دیئے تھے۔ تحریک جدید دفتر اول کے مجاہدین میں شامل تھے۔ مرحوم والدین کا چندہ تحریک جدید بھی سارا عرصہ خود ادا کرتے رہے جلسہ سالانہ پر جاتے تو ہر نئی کتاب جو شائع ہوتی وہ ضرور خریدتے اور ملنے جلنے والوں کو جماعتی لٹریچر پیش کرتے رہتے۔ سالہا سال جماعت احمدیہ لاہور کے سیکرٹری مال رہے۔ میرے زمانہ امارت میں سیالکوٹ میں ہر جلسہ اور تقریب پر سیکرٹری ضیافت کے فرائض سرانجام دیتے۔ آپ کو اس سلسلہ میں کافی مہارت اور تجربہ تھا۔

پیشگوئی المصلح الموعود کے سلسلہ میں جو جلسے لدھیانہ۔ ہوشیارپور۔ دہلی اور لاہور میں منعقد ہوئے ان سب میں آپ نے شرکت فرمائی۔ اکثر احباب کو بھی ساتھ لے گئے۔

لین دین اور معاملات میں بڑے کھرے تھے۔ وعدہ کے پکے تھے۔ سادگی۔ بے نفس مہمان نوازی۔ دیانتداری، خودداری آپ کے اوصاف کریمہ تھے۔ خاموش طبع اور متین تھے۔ آپ کا ظاہر اور باطن ایک تھا۔ ہر ایک سے خندہ پیشانی سے پیش آتے۔ بچوں کی اعلیٰ تربیت و اصلاح کی۔ اعلیٰ تعلیم دلوائی۔ آپ کا رشتہ داروں سے سلوک بہت اچھا تھا۔ کبھی کوئی ضرورتمند ان سے مایوس نہیں لوٹا تھا۔

سلسلہ کے ساتھ آپ کو بڑی محبت اور اخلاص تھا۔ خلافت کے عاشق تھے۔ بزرگان دین کا بڑا ادب احترام کرتے تھے۔ جلسہ سالانہ پر ۱۹۰۰ء سے لے کر ۱۹۴۷ء تک باقاعدگی سے جاتے رہے۔ اور اپنے خاندان کے جملہ افراد کو بھی ساتھ لے جاتے۔ جب ریل گاڑی قادیان جانی شروع نہیں ہوئی تھی ہم بخوشی بٹالہ سے پیدل چل کر قادیان جاتے یہ سفر خوب مزے سے گذرتا۔ ہم دونوں اکٹھے جلسہ گاہ کی اسٹیج پر اوقات جلسہ سے کافی وقت پہلے چلے جاتے اور اسی جگہ پر بیٹھتے جہاں پر حضرت خلیفۃ المسیح کا چہرہ ہر وقت سامنے رہے درمیانی وقفہ میں جلسہ سے اٹھ کر باہر جانے کی ان کو عادت نہ تھی۔ عزیز خدمتگذار ان کے لئے وہیں کھانے پینے کی چیزیں لا دیتے وہ خود بھی کھاتے اور دوسروں کو بھی کھلاتے۔

آخری ایام میں بیماری نے ان پر ایسا حملہ کیا کہ وہ چلنے پھرنے سے بالکل معذور ہو گئے۔ ان ایام میں انتھک اور بے مثال خدمت ان کی اہلیہ محترمہ اور بیٹے میاں عبداللطیف صاحب ایڈووکیٹ نے کی۔ ان کے چھوٹے بھائی نے ٹی۔بی کا مریض ہونے کے باوجود ان کی خدمت کی۔ وہ اپنی بیماری بھول گئے۔ اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر دے۔ آمین

محترم بابو صاحب مرحوم میرے بھانجے تھے انہیں مجھ سے بہت محبت تھی۔ میرا بڑا احترام کرتے۔ بیماری کے ایام میں جب میں تیمارداری کیلئے لاہور جاتا تو میرا ہاتھ پکڑ کر چومتے اُسے سینہ سے لگاتے اور کافی وقت مجھ کو اپنے پاس بٹھاتے۔ جب میں آنے لگتا تو مجھ کو بڑے محبت بھرے انداز میں کہتے کہ بابو صاحب دوبارہ جلد آنا۔ اور بڑی تاکید کرتے کہ جب حضور کی خدمت میں خط لکھیں تو میرا السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ لکھیں۔ اور دعا کے لئے درخواست کریں۔ خاکسار، بابو محمد حیات صاحب اور بابو فضل الدین صاحب مرحوم ہم تینوں ہم عمر۔ ہم مکتب اور ہمجولی تھے۔ ہم نے اپنا بچپن۔ جوانی اور بڑھاپا آپس میں بڑی محبت سے گذارا اور باہمی تعلقات آخر تک نہایت خوشگوار رہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے۔ ورثاء کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق بخشے۔ اور وہ خود ہی ان کا حافظ و ناصر اور کفیل ہو۔ آمین۔

ولادت

میرے برادر اکبر ملک لطیف خالد صاحب سابق مینجر احمدیہ بکشاپ۔ سیرالیون حال ربوہ کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۰/۱۱ احسان ۱۳۵۰ ہش کی درمیانی رات کو دو لڑکیوں سے نوازا ہے۔ احباب سے ان بچیوں کی درازئ عمر اور خادم دین ہونے کے لئے دعا کی درخواست ہے۔

ملک لئیق احمد طاہر سابق نائب امام مسجد لنڈن
حال وکیل التبشیر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سالانہ اجتماع پر آنیوالے خدام کیلئے ضروری اطلاع

مقام اجتماع میں رہائشی قطعات کی تقسیم میں تبدیلی

قبل ازیں رہائشی جگہ مقام اجتماع ۱۹۶۳ء کی تقسیم بلحاظ بلاک شائع کی گئی تھی اس میں کچھ تبدیلی کی گئی ہے۔ اس لئے تمام قائدین کرام اور خدام بھائی نئی تقسیم کو نوٹ فرمالیں جو درج ذیل ہے۔

نام بلاک	مجالس	بلاک لیڈر
صداقت	ہوسٹل جامعہ احمدیہ۔ ہوسٹل فضل عمر بورڈنگ ہاؤس۔ ہوسٹل طبیہ کالج۔ دارالعلوم۔ دارالبرکات۔ دارالرحمت شرقی الف و ب	رانا عبدالغفور صاحب
امانت	دارالصدر شمالی، جنوبی، غربی، شرقی۔ گولبازار۔ محلہ مسجد مبارک۔ دارالرحمت وسطی	محمد اسلم صاحب شاد
عدالت	دارالیمن شرقی، غربی، وسطی۔ دارالنصر شرقی، غربی، وسطی۔ باب الابواب۔ دارالرحمت غربی۔ فیکٹری ایریا	عبداللطیف خاں صاحب
سعادت	ربوہ	مبارک احمد صاحب طاہر
شجاعت	ضلع سرگودھا	قائد صاحب ضلع سرگودھا
دیانت	ضلع لاہور	قائد صاحب مجلس اسلامیہ پارک نائب: قائد صاحب مجلس مغلپورہ
شرافت	ضلع لائلپور	قائد صاحب ضلع لائلپور نائب: نائب قائد صاحب ضلع لائلپور
رفاقت	ضلع سیالکوٹ، ضلع گوجرانوالہ	قائد صاحب ضلع سیالکوٹ نائب: قائد صاحب ضلع گوجرانوالہ
قناعت	ملتان ڈویژن۔ بہاولپور ڈویژن	قائد صاحب ملتان ڈویژن نائب: قائد صاحب ضلع بہاولپور
اطاعت	پشاور ڈویژن۔ راولپنڈی ڈویژن۔ ڈیرہ اسمٰعیل خان۔ بلوچستان۔ آزاد کشمیر۔ ضلع میانوالی	قائد صاحب راولپنڈی ڈویژن نائب: قائد صاحب ضلع پشاور
عبادت	صوبہ سندھ	قائد صاحب علاقہ حیدرآباد نائب: قائد صاحب ضلع تھرپارکر
بسالت	ضلع شیخوپورہ۔ ضلع جھنگ	قائد صاحب ضلع شیخوپورہ نائب: قائد صاحب ضلع جھنگ
شفاعت	ربوہ	

(منتظم امور سالانہ اجتماع)

ماہنامہ **الفرقان** ربوہ کے متعلق حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب ایم اے کی تحریک

"رسالہ الفرقان بہت عمدہ اور قابل قدر رسالہ ہے اور اس قابل ہے کہ اس کی اشاعت زیادہ سے زیادہ وسیع ہو کیونکہ اس میں تحقیقی اور علمی مضامین چھپتے ہیں اور قرآن کے محاسن پر عمدہ طریق پر بحث کی جاتی ہے پس مخلص اور مستطیع احباب کو یہ رسالہ نہ صرف زیادہ سے زیادہ تعداد میں خریدنا چاہیئے بلکہ اپنی طرف سے نیک دل اور سچائی کی تڑپ رکھنے والے غیر احمدی اور غیر مسلم اصحاب کے نام بھی جاری کرنا چاہیئے۔" سالانہ چندہ صرف ۵ روپیہ (منیجر)

الفضل میں اشتہار دیکر اپنی تجارت کو فروغ دیں۔ (منیجر)

دعائے مغفرت

خاکسار کے بڑے بھائی محترم محمد حسن صاحب ۲۲ اکتوبر کو بعمر ۷۳ برس انتقال فرما گئے۔ اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن۔

مرحوم اسلامی احکام پر سختی سے کاربند اور دوسروں سے بھی ان کی پابندی کرواتے تھے مختلف جماعتی عہدوں پر کام کرتے رہے۔ آپ کے والد محترم گل حسن صاحب اور تینوں چچا حافظ محمد حسین صاحب، مولوی غلام حسین صاحب اور محمد امین صاحب کو صحابہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام میں شمولیت کا شرف حاصل ہے۔ آپ نے ایک لڑکا ڈاکٹر سجاد الرحمٰن چیمہ اور چھ لڑکیاں اپنی یادگار چھوڑے ہیں۔

احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو اعلیٰ علیین میں جگہ دے۔ اور مرحوم کے بیٹے، بیٹیوں اور دیگر تمام لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔ آمین۔

(محمد عبداللہ چیمہ بی اے۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

آپ کے دانت قیمتی موتی ہیں ان کی قدر کیجئے

پائیوریا (مسوڑھوں) کی تکلیف ہو تو پائیوریا کیور

کیریز (گھن) کی تکلیف ہو تو کیریز کیور

استعمال کیجئے۔ فی کورس ۱۰/۵۰ پی ۱۱/۱ دانتوں کے متعلق مفید لٹریچر مفت حاصل کیجئے

کیوریٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ لاہور کراچی

ہیڈ آفس: ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ربوہ فون نمبرز ۶۰۶، ۶۰۷

ترجمۃ القرآن تفسیر صغیر کے کمالات

مولوی دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت کی معرکۃ الآراء تالیف جس پر "الفضل" "خالد" اور ہفت روزہ لاہور نے شاندار تبصرے کئے ہیں ہر عاشق قرآن کے لئے روح پرور اور ایمان افروز تحفہ۔ سرورق رنگین آفسٹ پر بہترین چھپائی کے ساتھ منظر عام پر آیا ہے۔ ہدیہ صرف ۱ روپیہ فی نسخہ (علاوہ محصولڈاک)

ناشر قیادت خدام الاحمدیہ ضلع لائلپور

ملنے کا پتہ: فضل برادرز قریشی جنرل سٹور گولبازار ربوہ

شہزین شہزین شہزین

مرض اٹھرا کی موثر ترین دوا

حکیم نظام جان اینڈ سنز

ربوہ۔ ٹنڈو محمد خان۔ گوجرانوالہ

درخواست دعا

خاکسار کے شانوں اور بازوؤں میں درد کی تکلیف ہے۔ جھٹکا لگ جائے تو درد تیز ہو جاتا ہے دوستوں سے عاجزانہ درخواست ہے کہ اگر کسی دوست کو اس کا علاج معلوم ہو تو مجھے بتا کر مجھ پر احسان فرماویں۔ چوٹ یا موچ بھی نہیں ہے۔

غلام رسول اعوان ڈیرہ غازیخان

زود جام عشق

طاقت کی مشہور دوا

مقوی اعصاب، مقوی اعضائے رئیسہ

قیمت مکمل کورس ۲۵ روپے

المسیح [illegible] دواخانہ ربوہ

تریاق اٹھرا — اٹھرا کے علاج کیلئے — کورس ۲۰ روپے

نور نظر — اولاد نرینہ کیلئے — کورس ۳۵ روپے

خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ فون نمبر ۵۴۸

Digitized by Khilafat Library Rabwah

زوجام عشق حضرت خلیفۃ المسیح الاول کا نسخہ ترتیب دیا ہوا نسخہ قیمت ۴ گولی ۵ روپے اب عضلات اور پٹھوں کی طاقت کیلئے لاجواب ہے۔ تیار کردہ دواخانہ خدمت خلق ربوہ

انصار اللہ کا اٹھارھواں سالانہ اجتماع

۹-۱۰-۱۱ نومبر ۱۹۷۳ء

انصار اللہ مرکزیہ کا اٹھارھواں سالانہ تربیتی اجتماع اپنی مخصوص روایات کے ساتھ انشاء اللہ تعالیٰ مورخہ ۹-۱۰-۱۱ نبوت/نومبر بروز جمعہ-ہفتہ-اتوار دفتر انصار اللہ مرکزیہ کے لان میں منعقد ہو رہا ہے۔ جملہ انصار بھائیوں اور دیگر احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں اپنے اس اجتماع میں شرکت فرمائیں۔ کوشش کی جائے کہ ہر مجلس اور ہر جماعت کے نمائندے اس اجتماع میں ضرور شامل ہوں۔ کیونکہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہی ارشاد ہے۔

(قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضروری اعلان

تمام مجالس انصار اللہ مطلع رہیں کہ سالانہ اجتماع انصار اللہ کا پروگرام شوریٰ کا ایجنڈا و بجٹ آمد و خرچ برائے سال ۱۳۵۳ ہش ۱۹۷۴ء و پوسٹر سالانہ اجتماع بذریعہ ڈاک تمام زعماء اعلیٰ کو ارسال کر دیئے گئے ہیں۔ جن مجالس کو نہ ملے ہوں وہ فوری طور پر دفتر ہذا کو اطلاع دیں تاکہ دوبارہ بھجوائے جا سکیں۔

پوسٹر نمایاں جگہوں پر چسپاں کروا دیئے جائیں تاکہ دوستوں کو اجتماع کی تاریخوں کا صحیح طور پر علم ہو سکے۔ (قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

چندہ سالانہ اجتماع انصار اللہ

گرانی اور غیر معمولی مہنگائی کی بناء پر سالانہ اجتماع کی آمد اور اخراجات میں کوئی نسبت نہیں رہی۔ لہٰذا صاحب استطاعت اراکین انصار اللہ کی خدمت میں میری درخواست ہے کہ وہ اس کمی کو پورا کرکے زیادہ سے زیادہ خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کریں۔ جزاکم اللہ (قائد مال مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

ضرورت اساتذہ

بعض بیرونی ممالک میں مندرجہ ذیل مضامین پڑھانے کے لئے اساتذہ کی ضرورت ہے۔ ان مضامین میں ایم اے کی سند رکھنے والے احباب درخواستیں ارسال فرمائیں
۱۔ انگلش ۲۔ ہسٹری ۳۔ جیوگرافی

نوٹ :- ہسٹری اور جیوگرافی کی درخواستیں بھجوانے والوں کے لئے ضروری ہے کہ انہوں نے بی اے میں بھی ہسٹری اور جیوگرافی مضمون لیا ہو۔

(وکالت تبشیر ربوہ)

برائے خصوصی توجہ لجنات اماء اللہ

ہمارا سالانہ اجتماع انشاء اللہ ۲۰-۲۱ نومبر کو منعقد ہو رہا ہے ہر لجنہ کوشش کرے کہ اس کا نمائندہ اجتماع میں ضرور شرکت کرے۔ لیکن ہر آنے والی بہن خواہ دیہاتی لجنات سے آئے خواہ شہری لجنات سے متعلقہ لجنہ کی صدر کی تصدیق ضرور ساتھ لائے۔ ورنہ قیام و طعام کی ذمہ دار مرکزی لجنہ نہیں ہوگی۔

فیصلہ کیا گیا ہے کہ نمائش الاحمدیہ کی صنعتی نمائش اس سال نہیں لگائی جائیگی ناصرات مطلع رہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ)

عید الفطر کی تقریب پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ کا بصیرت افروز خطبہ

بقیہ صفحہ اول

حضور نے فرمایا:-

تم ہنستے اور مسکراتے چہروں کے ساتھ خدا تعالیٰ کی راہ میں قربانیاں دیتے ہوئے شاہراہ غلبۂ اسلام پر آگے ہی آگے بڑھتے چلے جاؤ تاکہ ہر آنے والی عید تمہارے لئے خدا تعالیٰ کے پیار کو مزید بڑھانے کا موجب ہو۔

خطبہ عید ارشاد فرمانے کے بعد حضور ایدہ اللہ نے فرمایا اب ہم اجتماعی دعا کریں گے۔ تمام بھائی اور بہنیں خصوصیت کے ساتھ یہ دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ نے غلبۂ اسلام کے جو وعدے کر رکھے ہیں وہ ہماری زندگیوں میں انہیں پورا کرے اور خدا تعالیٰ ہمیں اور ہماری نسلوں کو اور پھر آگے ان کی نسلوں کو ہمیشہ ہی دین کی راہ میں بشاشت کے ساتھ قربانیاں پیش کرنے کی توفیق دیتا چلا جائے تاکہ ہمیشہ ہی ہمیں خدا کا پیار حاصل ہو سکے یہی مومن کے لئے حقیقی عید ہے۔

اس کے بعد حضور نے پُرسوز اجتماعی دعا کرائی جس میں سب بھائی اور بہنیں شامل ہوئیں۔ دعا کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالیٰ واپس تشریف لے گئے۔

خدام الاحمدیہ ربوہ کا مقامی سالانہ اجتماع

آج مورخہ ۳۰ اخاء (اکتوبر) بروز منگل مسجد اقصیٰ ربوہ میں خدام الاحمدیہ مقامی کا سالانہ اجتماع منعقد ہو رہا ہے۔ ۴ بجے شام کو محترم صاحبزادہ مرزا منصور احمد صاحب نمایاں کامیابی حاصل کرنے والے خدام میں انعامات تقسیم فرمائیں گے۔ تمام مقامی خدام اس اجتماع میں شامل ہوں۔

(مہتمم مقامی)

درخواست دعا

مکرم راجہ غالب احمد صاحب چیئرمین پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ لاہور کی بھاوجہ صاحبہ و اہلیہ کرنل راجہ مبشر احمد صاحب مرحوم گذشتہ دنوں ایک خطرناک حادثہ کیوجہ سے تاحال ہسپتال میں بے ہوش پڑی ہیں جس کا مکرم راجہ موصوف کو بہت فکر ہے مکرم راجہ صاحب حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے ایک مخلص صحابی حضرت راجہ علی محمد صاحب رضی کے صاحبزادے ہیں اور ان کا خاندان خدمت دینیہ میں پیش پیش رہتا ہے۔ تمام قارئین کرام کی خدمت میں درخواست ہے کہ ان کی بھاوجہ صاحبہ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

(راشد احمد وکالت مال اوّل)

محترم صوفی محمد رفیع صاحب وفات پا گئے

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْنَ

سکھر سے وہاں کے امیر صاحب نے بذریعہ تار اطلاع دی ہے کہ محترم جناب صوفی محمد رفیع صاحب ریٹائرڈ ڈی۔ ایس۔ پی سابق امیر جماعت ہائے احمدیہ خیرپور ڈویژن وفات پا گئے ہیں انا للہ وانا الیہ راجعون۔ احباب جماعت محترم صوفی صاحب مرحوم کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جنت الفردوس میں بلند درجات عطا فرمائے اور جملہ لواحقین کو صبر جمیل کی توفیق بخشے۔

جرمولین جسٹرڈ

نئے اور پرانے نزلہ زکام اور جنبیل کیلئے مجرب اور جلد جلدی امراض کیلئے زود اثر مرہم ہر دوا فروش سے خریدیں۔

قیمت: ایک روپیہ

حمیدیہ دواخانہ

عبداللہ پور۔ لائل پور